47407- موبائل فون میں موسیقی والی ٹونز کا استعمال

سوال

کیا موبائل فون میں موجود ٹونز استعمال کرنے میں کوئی شبہ ہے، آیا انہیں موسیقی شمار کیا جائیگا یا نہیں ؟
صراحت کے ساتھ میں کہنا چاہونگا کہ کیا میں اس شبہ سے بچنے کے لیے موبائل فون میں ٹونز کی جگہ قرآنی آیت استعمال کر سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

موبائل فون میں موسیقی والی ٹونز لگانا برائی اور حرام کام ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گانے بجانے کے آلات کی حرمت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

"میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہونگے جو زنا اور ریشم، اور شراب اور گانے بجانے کے آلات حلال کر لینگے .... الحدیث"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5590).

اس حدیث میں گانے بجانے کے آلات کی حرمت دو وجہ سے پائی جاتی ہے؛ پہلی وجہ : رسول کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان : "وہ حلال کر لینگے"

یہ اس بات کی صراحت ہے کہ مذکورہ اشیاء حرام ہیں، اور ان میں گانے بجانے کے آلات بھی شامل ہیں، جو شرعا حرام تھے، اور اس قوم نے اسے حلال کر لیا.

دوم :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گانے بجانے کے آلات کو ان اشیاء کے ساتھ ملا کر ذکر کیا ہے جو قطعی طور پر حرام ہیں، اور وہ زنا، اور شراب جیسی اشیاء ہیں، اور اگر یہ آلات حرام نہ ہوتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ان کے ساتھ نہ ملایا ہوتا"

دیکھیں : السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی (1/140-141).

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تو یہ حدیث آلالہو یعنی گانے بجانے کے آلات کی حرمت کی دلیل ہے، اور معازف اہل لغت کے ہاں گانے بجانے کے آلات کو کہا جاتا ہے، اور یہ اسم ان سب آلات کو شامل ہے.

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (11/535).

اور آلات لہو ہی موسیقی کے آلات ہیں.

ان ٹونز سے بچنے کے لیے آپ کو عام ٹیلی فون کی گھنٹی ہی کافی ہے یا اس کے علاوہ کوئی اور ٹونز لگا لیں جس میں موسیقی نہ ہو.

مستقل فتوی کمیٹی سے موبائل فون میں موسیقی والی ٹونز کے حکم کے متعلق دریافت کیا گیا تو کمیٹی کا جواب تھا :

" ٹیلی فون اور دوسرے آلات میں موسیقی والی ٹونز کا استعمال جائز نہیں، کیونکہ موسیقی کے آلات کا سننا حرام ہے، جیسا کہ شرعی دلائل سے ثابت ہے، اور اس کے بدلے عام گھنٹی اور ٹون استعمال کی جا سکتی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

ماخوذ از : مجلۃ الدعوۃ (عربی) عدد نمبر (1795) صفحہ (42).

سائل نے سوال میں یہ ذکر کیا ہے کہ اس نے اپنے موبائل میں قرآنی آیت کی ٹون لگا رکھی ہے، اولی اور بہتر تو یہی ہے کہ ایسا نہ کیا جائے، کیونکہ خدشہ ہے کہ ایسا کرنے میں قرآن مجید کی توہین ہے، تو یقینا اللہ تعالی نے قرآن مجید اس لیے نازل فرمائی ہے تا کہ یہ کتاب ہدایت کی کتاب بنے جو اس قوم کو بہتر اور اچھی راہ کی راہنمائی کرے، تو یہ کتاب قرآن مجید پڑھی جائے، اور ترتیل کے ساتھ اس کی تلاوت ہو، اور اس کے معانی پر غور و فکر کیا جائے، اور اس پر عمل کیا جائے، نہ کہ یہ بطور الارم استعمال کیا جائے، تو سائل کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے موبائل فون کو عام ٹون پر کر لے جس میں کوئی موسیقی نہ ہو.

واللہ اعلم.